سوال

(33)کیا قربانی کی کھالیں۔امام مسجد کو جائزہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور بیمار ہونے کی وجہ سے فروخت کر دیا۔اب کیا حکم ہے۔؟قربانی کے گوشت اور چمڑے کا حکم؟

کیا قربانی کی کھالیں۔امام مسجد کو جائزہیں۔؟

حضرت مولانا عبدالقادر صاحب روپڑی۔۔۔۔السلام و علیکم ورحمة اللہ

حسب زیل مسئلہ کا فوری جواب عنایت فرمایں۔

سوال۔1

زید نے عیدالاضحیٰ سے قریباًچھ ماہ پشتر قربانی کیلیے 29 روپے میں دنبہ خریدا دوماہ بعد بیمار ہوگیا جس کو سترہ روپے میں فروخت کر دیا۔کیا زید کو اب ہی دنبہ خریدنا چاہیے۔یا گائے میں بھی شریک ہوسکتا ہے۔

سوال۔2

قربانی کے گوشت اور چمڑوں کا کیا حکم ہے۔؟

سوال۔3

کیا قربانی کی کھالیں امام مسجد کو دینی جائزہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمبر1۔جتنے روپے میں جانور فروخت کیا گیا۔وہ قربانی کے علاوہ دوسری جگہ صرف نہیں ہو سکتے۔لہذا اگر زید کو اتنی رقم میں دنبہ وغیرہ نہ مل سکے تو گائے میں شریک

ہوسکتا ہے۔ آجکل گرانی ہے۔ اگراتنے میں حصے نہ مل سکے تومذید روپے قربانی ہی میں صرف ہوں گے۔

نمبر۔ 2۔ قربانی کا گوشت فروخت نہیں کرنا چاہیے۔ خود کھائے۔ کچھاللہ کی راہ میں دے۔ رشتہ داروں کو دینا بھی جائزہے۔ قربانی کے گوشت کو خشک کر کے ذخیرہ بھی کر سکتے ہیں۔ قصاب کو گوشت اجرت میں نہ دینا چاہیے۔چمڑہ اور جھول وغیرہ بھی کسی اُجرت میں دینا منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا۔ تو اس کی قربانی نہ ہوگی۔

نمبر 3۔ زکواۃ فطرانہ۔ قربانی کی کھالیں یہ کسی چیز کا معاوضہ نہیں ہوسکتیں۔ کیونکہ یہ صدقات خیرات کی قسم سے ہیں۔ یہ مسکینوں وغیرہ کا حق ہے۔ ان کی تنخواہ کے قائم مقام قرار دینا اس سے صدقہ خیرات باطل ہوجاتا ہے نہ زکواۃ نہ قربانی اور نہ فطرانہ ادا ہوتا ہے۔ یہ چیزیں مساکین کو مفت دینی چاہیے۔ اگر امام مسکین ہے۔ اور امام نہ ہونے کی حالت میں بھی یہ چیزیں امام کو دی جاتی تھیں۔ تو پھر امامت کے وقت بھی جائز ہوسکتی ہیں۔ لیکن دیہات وغیرہ کا سلسلہ اس قسم کا نہیں۔ وہ امام نہ ہونے کی حالت میں بچوں کو تعلیم نہ دینے کی حالت میں امام کو نہیں دیتے۔ اور امام ہونے کی حالت میں بھی دیتے ہیں۔ اس بناء پر ان لوگوں کے یہ صدقات خیرات ضائع ہیں۔

(تنظیم اہل حدیث جلد 17 ش 38۔39)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 93-94